S No: ========== 2932
Fatwa No: =====34852
Date: ========== 4/4/2007

اسلام علیکم
مفتی صاحب : مجھے قرآن وحدیث کی روشنی میں ثبوت پیش کریں
کہ تین طلاق تین ہی پڑتی ہیں جلد جواب دیں ——— شعیب

NAME :>> shoobi
ADDRESS :>>
EMAIL :>>
SUBJECT :>> TALAQ

QUESTION :>> assalamualaikum

mufti sahib mujhe quran wa hadith ki roshni mein suboot peish karein ke teen talaq teen hi parti hain

jald jawab dein

الجواب حامداً ومصلیاً.

قرآن و سنت کی روشنی میں تین طلاقیں چاہے ایک ہی مجلس میں دی جائیں یا مختلف مجالس میں اور ایک جملہ کے ساتھ دی جائیں یا الگ الگ جملوں کے ساتھ تو ان دونوں صورتوں میں تین ہی واقع ہوتی ہیں اور اسی پر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا اجماع ہے اور ائمہ اربعہ کا بھی یہی مسلک ہے. اس سلسلہ میں قرآن و سنت میں بہت زیادہ دلائل موجود ہیں جن میں سے چند ذیل میں نقل کیے جا رہے ہیں ملاحظہ ہو.

قال اللہ تعالیٰ: الطلاق مرتٰن فامساک بمعروف او تسریح باحسان. (البقرۃ) الآیۃ ۲۲۹

وفی صحیح البخاری: وقال اللیث عن نافع کان ابن عمر اذا سئل عمن طلق ثلاثا قال لو طلقت مرۃ او مرتین فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امرنی بھذا فان طلقھا ثلاثا حرمت حتی تنکح زوجا غیرہ ص ۷۹۲ / ۲

ترجمہ: حضرت نافعؒ سے منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے جب ایسے شخص کے بارے میں پوچھا جاتا کہ جسنے تین طلاقیں دی ہوتیں تو فرماتے کہ اگر عورت کو ایک یا دو طلاقیں دی جائیں پھر تو اتنی (یعنی ایک یا دو) ہی واقع ہوں گی اور اسی طرح طلاق دینے کا آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے حکم فرمایا ہے لیکن اگر وہ بیوی کو تین طلاقیں (اکٹھی) دے دیتا ہے تو اس صورت میں بیوی اس پر حرام ہو جائیگی تاوقتیکہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیتی ہے —

وفی ابی داؤد: عن مجاھد قال کنت عند ابن عباس رضی اللہ عنہ فجاءہ رجل فقال لہ انہ طلق امرأتہ ثلاثا قال فسکت حتی ظننت انہ رادھا الیہ ثم قال ینطلق احدکم فیرکب الاحموقۃ ثم یقول —

(جاری ہے)

یا ابن عباس یا ابن عباس یا ابن عباس، ان اللہ قال ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا وانک لم تتق اللہ فلا اجد لک مخرجا عصیت ربک وبانت منک امرأتک وان اللہ قال یا ایھا النبی اذا طلقتم النساء فطلقوھن فی قبل عدتھن. ص ۲۹۹

ترجمہ: حضرت مجاہدؒ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا انکے پاس ایک آدمی آیا اسنے عرض کیا کہ میں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدی ہیں حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ پر سن کر خاموش ہوگئے۔ یہاں تک کہ میں یہ سمجھنے لگا کہ ابن عباسؓ اسکی بیوی کو اسکی طرف لوٹا دیں گے۔ پھر ابن عباسؓ نے فرمایا کہ تم میں سے ایک آدمی حماقت پر سوار ہوکر چل پڑتا ہے (اور اپنی بیوی کو تین طلاقیں دینے کے بعد) پھر چلاتا ہے اے ابن عباس اے ابن عباس اے ابن عباس: حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے لیے نکلنے کی راہ پیدا فرمادیں گے اور تو چونکہ (طلاق کے معاملے میں) اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرا اس لیے میں تیرے لیے نکلنے کی کوئی راہ نہیں پاتا تو اپنے رب کا نافرمان ٹھہرا اور تیری بیوی بھی تجھ سے جدا ہوگئی۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انکو طلاق دو انکی عدت سے پہلے۔

وفی النسائی: عن ابن وھب قال اخبرنا مخرمۃ عن ابیہ قال سمعت محمود بن لبید قال أخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن رجل طلق امرأتہ ثلث تطلیقات جمیعا فقام غضبانا ثم قال أیلعب بکتاب اللہ وانا بین اظھرکم حتی قام رجل وقال یا رسول اللہ الا اقتلہ ص ۹۹/۲

ترجمہ: حضرت محمود بن لبید سے منقول ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع دی گئی کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو اکٹھی تین طلاقیں دیدی ہیں تو آپ غصے میں کھڑے ہوگئے اور فرمایا کیا کتاب اللہ کو کھلونا بنایا جائیگا حالانکہ میں تمھارے درمیان موجود ہوں؟ ایک صاحب کھڑے ہوئے اور کہا یارسول اللہ کیا میں اسکو قتل نہ کردوں؟

وفی اعلاء السنن: عن ابن عباس کانت الثلاث تجعل واحدۃ علی عھد رسول اللہ وابی بکر وثلاثا من امارۃ عمر علی ان بعض الناس کانوا یجرونھا واحدۃ لعدم علمھم بالنسخ حتی اظھرہ

رضی اللہ عنہ فاجمعوا علیہ صـ ۱۵۰/۱

ترجمہ:۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دورِ خلافت کے ابتدائی تقریباً تین سالوں میں تین (طلاقیں) ایک شمار کیجاتی تھی اس بناء پر کہ کچھ حضرات نسخ کا علم نہ ہونے کیوجہ سے تین کو ایک ہی سمجھتے تھے۔ حتیٰ کہ حضرت عمرؓ نے اپنے دورِ خلافت میں اسکو ظاہر فرمایا۔ اور تمام صحابہ کرام نے اسپر اجماع فرمایا۔

وفیہ ایضاً:۔ عن سوید بن غفلۃ قال کانت عائشۃ الخثعمیۃ عند الحسن بن علیؓ بن ابی طالب، فلما اصیب علیؓ وبویع الحسنؓ بالخلافۃ قالت لتھنئک الخلافۃ یا امیر المؤمنین. فقال بقتل علیؓ وتظھرین الشماتۃ؟ اذھبی فانت طالق ثلاثا. قال فتلفعت بساجھا وقعدت حتی انقضت عدتھا. وبعث الیھا بعشرۃ آلاف متعۃ وبقیۃ بقی لھا من صداقھا. فقالت، متاع من حبیب مفارق. فلما بلغہ قولھا بکی، وقال: لولا انی سمعت جدی، اوحدثنی ابی انہ سمع جدی یقول: ایما رجل طلق امرأتہ ثلاثا مبھمۃ او ثلاثا عند الاقراء لم تحل لہ حتی تنکح زوجا غیرہ، لراجعتھا صـ ۱۵۱/۱۱

ترجمہ:۔ حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ عائشہ خثعمیہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ قتل کر دیے گئے تو انکی بیوی نے کہا کہ آپکو خلافت مبارک ہو۔ حضرت حسنؓ نے فرمایا: اچھا تم حضرت علیؓ کے قتل پر خوشی کا اظہار کر رہی ہو؟ جاؤ تمہیں تین طلاق۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے پردہ کر لیا اور عدت میں بیٹھ گئیں۔ جب عدت پوری ہو گئی تو حضرت حسنؓ نے انکو انکا بقیہ پورا مہر انکے پاس بھیجدیا۔ اور اسکے علاوہ مزید دس ہزار درہم بھیجدے۔ جب قاصد یہ رقم لیکر انکے پاس آیا تو انہوں نے کہا یہ تو بچھڑنے والے دوست کیطرف سے متاعِ قلیل ملا ہے۔ جب اس خاتون کا یہ قول حضرت حسنؓ کے پاس پہنچا تو آپ رو پڑے اور فرمایا اگر میں نے اپنے نانا جان سے یہ بات نہ سنی ہوتی یا یہ فرمایا کہ اگر میرے والد مجھ سے یہ بیان نہ کرتے کہ انہوں نے میرے نانا جان سے یہ سنا ہے کہ

(جاری ہے)

جو شخص اپنی بیوی کو تین طہروں میں تین طلاقیں دیدے، یا یکبارگی تینوں طلاقیں دیدے تو وہ عورت اسکے لیے حلال نہیں رہتی تھی کہ وہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرلے۔ تو پھر اپنی بیوی کو اپنے نکاح میں واپس لے لیتا۔

وفی شرح مسلم للنووی:- من قال لامرأته انت طالق ثلثا. قال الشافعی ومالک وابوحنیفة واحمد وجماہیر العلماء من السلف والخلف بقع الثلاث ص ۱/۴۷۸

ترجمہ: شارح مسلم امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے اپنی بیوی سے کہا انت طالق ثلثا تو امام شافعی، امام مالک، امام اعظم ابوحنیفہ، امام احمد رحمہم اللہ اور سلف وخلف میں سے جمہور علماء کے نزدیک تین طلاقیں واقع ہونگی ــــــ واللہ اعلم بالصواب

کتبہ خالد محمود عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ [illegible]

۲۸ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح

عبداللہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ [illegible]

۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

دار الافتاء

[illegible]

22/4/07